ہر سال عید ہمارے لیے صفائی ستھرائی اور بہتر انتظامات کا امتحان بن جاتی ہے، ہمیں مل کر اس کا حل نکالنا ہوگا

ہر کنستر ہمارے لیے صفائی، سہولت اور حفاظت کی ذمہ داری بھی ہمیں خود ہی نبھانی ہوگی



ہمارے نامہ نگار کے مطابق ہر سال عید کے موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں کچرے کے ڈھیر لگ جاتے ہیں، جس سے نہ صرف بدبو اور گندگی پھیلتی ہے بلکہ مختلف بیماریوں کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ہر گھر اپنی ذمہ داری سمجھ لے تو یہ مسئلہ بہت حد تک حل ہو سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ صفائی کے لیے صرف سرکاری اداروں پر انحصار کافی نہیں، بلکہ ہر شہری کو اپنے گھر، گلی اور محلے کی صفائی کا ذمہ دار بننا ہوگا۔ ان کے مطابق اگر ہر گھر کچرا صحیح جگہ پر پھینکے اور ہر دکاندار اپنی دکان کے سامنے صفائی کا خیال رکھے تو شہر کا نقشہ ہی بدل سکتا ہے۔

ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے کہا کہ قربانی کے جانوروں کی آلائشوں کو بھی ذمہ داری کے ساتھ ٹھکانے لگانا بہت ضروری ہے، ورنہ یہی آلائشیں بیماریوں کا بڑا سبب بنتی ہیں۔ ان کے بقول ہر گھر کو چاہیے کہ وہ آلائشوں کو کھلی جگہ پر پھینکنے کے بجائے مقررہ مقامات پر جمع کرائے یا متعلقہ اداروں کو اطلاع دے تاکہ وہ بروقت انہیں اٹھا سکیں۔

انہوں نے کہا کہ ہر سال عید کے بعد ہسپتالوں میں پیٹ کی خرابی، الٹی اور بخار کے کیسز میں اضافہ ہو جاتا ہے، اگر ہم تھوڑی سی احتیاط کر لیں تو بہت سے مسائل سے بچا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے کہا کہ صفائی صرف ایک دن کا کام نہیں بلکہ ایک مستقل عادت ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر عائشہ رحمٰن نے کہا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں عید کے دوسرے اور تیسرے دن مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جن میں زیادہ تر بچے شامل تھے جو آلائشوں کے قریب کھیلتے ہوئے زخمی ہوئے یا بیمار پڑ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کا عملہ اپنی ذمہ داری پوری کر رہا ہے، لیکن اگر شہری بھی تعاون کریں تو ایمرجنسی پر آنے والے مریضوں کی تعداد کو کم کیا جا سکتا ہ